

لَيْسَ الْبِرُّ أَنْ تُولُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ
 الْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى
 حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ
 السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَ
 آتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا وَالصَّابِرِينَ فِي
 الْبُاسِ فِي الْبُاسِ وَالضَّرَاءِ وَالْحَسْرِ وَالْمُوفُونَ
 بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا وَالصَّابِرِينَ فِي
 الْبُاسِ فِي الْبُاسِ وَالضَّرَاءِ وَالْحَسْرِ
 أُولَٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ (177)
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي
 الْقَتْلِ الْقَتْلِ الْحُرِّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنثَىٰ
 بِالْأُنثَىٰ فَمَنْ عَفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتَّبَعُ
 بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ

رَبِّكُمْ وَرَحْمَةً فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ
 أَلِيمٌ (178) وَ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي
 الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (179) كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا
 حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ
 لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ
 (180) فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى
 الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (181) فَمَنْ
 خَافَ مِنْ مُّوصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ
 عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (182)

It is not righteousness that ye turn your faces towards east or west; but it is righteousness— to believe in Allah and the last day, and the angels, and the book, and the messengers; to spend of your substance, out of love for Him, for your kin, for orphans, for the needy, for the wayfarer, for those who ask, and for the ransom of slaves; to be steadfast in prayer, and give Zakat; to fulfil the contracts which ye have made; and to be firm and

~~~~~  
 patient, in pain (or suffering) and adversity, and throughout all periods of panic. Such are the people of truth, the Allah-fearing. O ye who believe! The law of equality is prescribed to you in cases of murder: the free for the free, the slave for the slave, the woman for the woman. But if any remission is made by the brother of the slain, then grant any reasonable demand, and compensate him with handsome gratitude, this is a concession and a mercy from your Lord. After this whoever exceeds the limits shall be in grave chastisement. In the law of equality there is (saving of) life to you. O ye men of understanding; that ye may restrain yourselves. It is prescribed, when death approaches any of you, if he leave any goods that he make a bequest to parents and next of kin, according to reasonable usage; this is due from the God-fearing. If anyone changes the bequest after hearing it, the guilt shall be on those who make the change. For Allah hears and knows (all things). But if anyone fears partiality or wrongdoing on the part of the testator, and makes peace between (the parties concerned), there is no wrong in him: for Allah is oft-forgiving, most merciful.

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یوم آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے مانے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال رشتہ داروں اور یتیموں پر، مسکینوں اور مسافروں پر، مدد کے لیے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے، نماز قائم

کرے اور ذکوہ دے، اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب عہد کریں تو اسے وفا کریں  
 ، اور تنگی و مصیبت کے وقت میں اور حق و باطل کی جنگ میں صبر کریں۔ یہ  
 ہیں راست باز لوگ اور یہی لوگ متقی ہیں۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو،  
 تمہارے لئے قتل کے مقدموں میں قصاص کا حکم لکھ دیا گیا ہے۔ آزاد آدمی  
 نے قتل کیا ہو تو اس آزاد ہی سے بدلہ لیا جائے، غلام قاتل ہو تو وہ غلام ہی قتل  
 کیا جائے، اور عورت اس جرم کی مرتکب ہو تو اس عورت ہی سے قصاص لیا  
 جائے۔ ہاں اگر کسی قاتل کے ساتھ اس کا بھائی کچھ نرمی کرنے کے لیے تیار  
 ہو، تو معروف طریقے کے مطابق خون بہا کر تصفیہ ہونا چاہیئے اور قاتل کو  
 لازم ہے کہ راستی کے ساتھ خون بہا داکرے۔ یہ تمہارے رب کی طرف  
 سے تخفیف اور رحمت ہے۔ اس پر بھی جو زیادتی کرے اس کے لئے درد  
 ناک سزا ہے۔ عقل و خرد رکھنے والو، تمہارے لئے قصاص میں زندگی ہے۔  
 امید ہے کہ تم اس قانون کی خلاف ورزی سے پرہیز کرو گے۔ تم پر فرض کیا  
 گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آئے اور اپنے پیچھے مال چھوڑ

رہا ہو، تو والدین اور رشتہ داروں کے لئے معروف طریقے سے وصیت

کرے۔ یہ حق ہے متقی لوگوں پر۔ پھر جنہوں نے وصیت سنی اور بعد میں

اسے بدل ڈالا، تو اس کا گناہ ان بدلنے والوں پر ہوگا۔ اللہ سب کچھ سنتا اور

جانتا ہے۔ البتہ جس کو یہ اندیشہ ہو کہ وصیت کرنے والوں نے نادانستہ یا

قصداً حق تلفی کی ہے، اور پھر معاملے سے تعلق رکھنے والوں کے درمیان وہ

اصلاح کرے، تو اس پر کچھ گناہ نہیں ہے، اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے

—

نے کی یہ نہیں ہے کہ تو نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لیا  
یا مغرب کی طرف، بلکہ یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور  
یومِ آخر کو اور مالاؤ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی  
کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے مانے اور اللہ کی  
محببت میں اپنا دل پسند مال رشتہ داروں اور یتیموں پر،  
میںکینوں اور مسافروں پر، مدد کے لیے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور  
گلاموں کی رہائی پر خرچ کرے، نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے |  
اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب اہد کرے تو اسے وفا کرے اور تنگی  
اور موسیبت کے وقت میں اور حق و باطل کی جنگ میں سب کرے | یہ  
ہیں راست باز لوگ اور یہی لوگ متقی ہیں | اے لوگو جو ایمان لاؤ  
ہو، تمہارے لیے کتل کے مکتبوں میں کشتی کا حکم لکھ دیا

गया है | आज़ाद आदमी ने कत्ल किया हो तो उस आज़ाद ही से बदला लिया जाए, गुलाम कातिल हो तो वह गुलाम ही कत्ल किया जाए और औरत इस जुर्म की मुर्तकिब हो तो उस औरत ही से क्रिसास लिया जाए | हाँ, अगर किसी कातिल के साथ उसका भाई कुछ नर्मी करने के लिए तैयार हो तो मारुफ़ तरीक़े के मुताबिक़ खूँ-बहा का तसफिया होना चाहिए और कातिल को लाज़िम है कि रास्ती के साथ खूँ-बहा अदा करे | यह तुम्हारे रब की तरफ़ से तखफ़ीफ़ और रहमत है | इसपर भी जो ज़्यादाती करे, उसके लिए दर्दनाक सज़ा है— अक़ल व ख़िरद रखनेवालो, तुम्हारे लिए क्रिसास में ज़िन्दगी है | उम्मीद है कि तुम इस कानून की ख़िलाफ़वर्ज़ी से परहेज़ करोगे | तुमपर फ़र्ज़ किया गया है कि जब तुममें से किसी की मौत का वक़्त आए और वह अपने पीछे माल छोड़ रहा हो तो वालिदैन और रिश्तेदारों के लिए मारुफ़ तरीक़े से वसीयत करे | यह हक़ है मुत्तकी लोगों पर | फिर जिन्होंने वसीयत सुनी और बाद में उसे बदल डाला तो इसका गुनाह उन बदलनेवालों पर होगा | अल्लाह सब कुछ सुनता और जानता है | अलबत्ता जिसको यह अंदेशा हो कि वसीयत करनेवाले ने नादानिस्ता या कसदन हकतलफी की है, और फिर मामले से तअल्लुक रखनेवालों के दरमियान वह इस्लाह करे तो उसपर कुछ गुनाह नहीं है, अल्लाह बख़्शनेवाला और रहम फरमानेवाला है |